مکاتیب

(۱)

محترم جناب ابوعمار زاہد الراشدی صاحب

السلام علیکم

ماہنامہ الشریعہ گوجرانوالہ کا اگست ۲۰۰۴ء کا شمارہ وصول ہوا۔ بے حد شکریہ

آپ کا اداریہ ’’کلمہ حق‘‘ بے حد پسند آیا۔ دینی مدارس کے علمی وتحقیقی کام کو اجاگر کرنے کی بے حد ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں دور حاضر کے مسلمان معاشروں کے لیے ان مدارس نے جو مثبت کردار ادا کیا ہے، وہ بھی تجزیاتی مطالعے کا متقاضی ہے۔ مدارس نے بعض خدشات کے تحت ’’حفاظت دین‘‘ کی جو پالیسی اختیار کی تھی، اب بہت سے مدارس اس دور سے باہر نکل رہے ہیں۔ ضرورت ہے ان کی اس جدوجہد سے لوگوں کو روشناس کرایا جائے۔ بے حد خوشی ہوئی کہ آپ نے اپنے مقالے میں ان پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے۔ ممکن ہو تو اس مقالے کو روزنامہ اخبارات میں بھی اشاعت کے لیے بھجوائیں۔

کبھی گوجرانوالہ آنا ہوا تو آپ سے شرف ملاقات کی کوشش بھی کروں گا۔

والسلام۔ نیاز مند

محمد خالد مسعود

(چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان)

(۲)

مکرمی ومحترمی مولانا زاہد الراشدی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنے گزشتہ خط میں جس تلخ نوائی کا اظہار کیا تھا، اس کا بنیادی مقصود آپ کو اپنے ان جذبات کے متعلق ذاتی طور پر آگاہ کرنا تھا جو میں حافظ عمار ناصر کے مذکورہ مقالہ کے متعلق محسوس کرتا ہوں، اسی لیے عام قارئین کی طرح